© rasailojaraid.com

ایشیا

پاکستان: "کاریتاس پاکستان" کی سرگرمیاں

["کاریتاس پاکستان" نے دسمبر ۱۹۹۱ء میں اپنے کام کے پچیس سال مکمل ہونے پر سلور جوبلی تقریبات کا اہتمام کیا تھا۔ "پندرہ روزہ شاداب" (لاہور) نے فروری ۱۹۹۲ء کی اشاعت میں "کاریتاس" کی سرگرمیوں پر رپورٹیں شامل کی ہیں۔ ذیل میں اِن کی مجموعی تلخیص دی جاتی ہے۔]

کاریتاس انٹرنیشنل ایک رومن کیتھولک خیراتی ادارہ ہے جو ۱۵ ستمبر ۱۹۵۰ء کو روم میں قائم کیا گیا تھا۔ اب تقریباً بیالیس سال بعد کاریتاس دُنیا بھر کے ایک سو پچاس ملکوں میں سرگرمِ عمل ہے۔

کاریتاس پاکستان، دسمبر ۱۹۶۵ء میں اُس وقت وجود میں آیا جب پوپ پال ششم نے دس ہزار امریکی ڈالر کی رقم پاکستان میں رفاہی کاموں کے لیے کارڈینل جوزف کارڈیرو کو عنایت کی۔ اگلے سال اپریل میں کاریتاس پاکستان کا نیشنل سیکرٹریٹ لاہور میں قائم کیا گیا۔

"کاریتاس پاکستان" کے بیان کردہ اغراض و مقاصد یہ ہیں۔

—— افراد کی تربیت، منصوبوں پر عمل درآمد کی نگرانی اور منصوبہ بندی کرنا۔
—— کاریتاس پاکستان سے وابستہ کارکنوں کی سائنسی بنیادوں پر پیشہ ورانہ تربیت کرنا۔
—— سماجی اور خیراتی کاموں، نیز رضاکارانہ امدادِ باہمی کو مؤثر بنانا۔
—— اپنی حکمتِ عملی کی حدود میں رہ کر حکومتی اور پرائیویٹ اداروں سے تعاون کرنا۔
—— خیراتی کاموں میں قومی اور بین الاقوامی اداروں سے تعاون کرنا۔
—— نشرواشاعت کے ذرائع سے مختلف سطحوں پر ہونے والے کام سے قوم کو آگاہ کرنا۔

"کاریتاس پاکستان" کے زیرِ نگرانی ہر ڈایوسیس کی سطح پر تنظیم قائم ہے اور ہر ڈایوسیس کا دائرہ کار جغرافیائی طور پر واضح اور متعین ہے۔ اس وقت مندرجہ ذیل چھ ڈایوسیس ہیں۔

۱۔ راولپنڈی / اسلام آباد ڈایوسیس کا رقبہ اکسٹھ ہزار چھ سو اکاون مربع میل پر محیط ہے۔ اِس میں تقریباً پندرہ پیرش ہیں اور تقریباً ایک ہزار کیتھولک خاندان آباد ہیں۔

۲۔ لاہور ڈایوسیس پانچ اضلاع لاہور، قصور، شیخوپورہ، گوجرانوالہ اور سیالکوٹ پر مشتمل ہے اور اِس ڈایوسیس میں اسی ہزار کیتھولک خاندان بودوباش رکھتے ہیں۔

۳۔ فیصل آباد ڈایوسیس میں چھ اضلاع فیصل آباد، ٹوبہ ٹیک سنگھ، جھنگ، ساہیوال، پاکپتن اور اوکاڑہ شامل ہیں۔ اِس ڈایوسیس میں سترہ پیرش ہیں اور مسیحی آبادی اڑھائی لاکھ کے لگ بھگ ہے جِس میں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ے ڈیڑھ لاکھ کیتھولک ہیں باقی ایک لاکھ مسیحی آبادی دوسرے مکاتبِ فکر سے وابستہ ہے۔
۴۔ ملتان ڈایوسیس میں تیرہ پیرش اور ستر ہزار مسیحیوں کی آبادی ہے۔
۵۔ حیدر آباد ڈایوسیس میں سندھ کے اضلاع - حیدر آباد، بدین، سانگھڑ، تھرپارکر، سکھر، خیر پور، جیکب آباد اور نواب شاہ کے ساتھ بلوچستان کے اضلاع کوئٹہ، پشین، چاغی، سبی اور ژوب شامل ہیں۔ مسیحی آباد تقریباً سترہ ہزار بتائی جاتی ہے۔
۶۔ کراچی ڈایوسیس میں اضلاع کراچی، خیر پور اور لاڑکانہ کے ساتھ قلات، مکران اور خاران شامل ہیں۔

"کاریتاس" کی ڈایوسیس سطح کی تمام شاخیں مسیحی برادری کی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر عمل کر رہی ہیں۔ رفاہی اور سماجی نوعیت کے کاموں میں اکثریتی مسلمان آبادی کو بھی شامل کر لیا جاتا ہے۔ ذیل میں پہلے کاریتاس کے اُن کاموں پر روشنی ڈالی جاتی ہے جو تقریباً ہر ڈایوسیس میں انجام پا رہے ہیں۔ اِس کے بعد ہر ڈایوسیس کے مخصوص حالات کے پیشِ نظر اس کے خصوصی منصوبوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

عمومی کام

کاریتاس کے کارکن جو عرفِ عام میں اینی میٹرز (Animaters) کہلاتے ہیں، اپنے ڈایوسیس کے علاقے کے مسائل سے آگاہی حاصل کرتے ہیں۔ لوگوں کے ساتھ رہتے ہیں۔ اُن کے مسائل پر تبادلۂ خیال کرتے ہیں۔ لوگوں کو منظّم کرتے ہیں اور اُن کی اجتماعی کوششوں سے مسائل حل کرنے کے منصوبے تجویز کرتے ہیں۔ اِس سلسلے میں "کاریتاس پاکستان" کا نیشنل سیکرٹریٹ اُن کی رہنمائی اور معاونت کرتا ہے۔

ہر ڈایوسیس میں امداد باہمی کی انجمنیں قائم کی گئی ہیں اور لوگوں میں بچت کی عادت ڈالی جا رہی ہے۔ امداد باہمی کی انجمنوں کے ذریعے جزوی طور پر مالی وسائل فراہم ہو جاتے ہیں۔ کاریتاس ملتان میں ایسی ۱۲۲ انجمنیں کام کر رہی ہیں۔

تعلیم بالغاں کے مراکز اور پیشہ ورانہ تربیّت مہیا کرنے کے لیے سنٹرز قائم کیے گئے ہیں۔ لڑکیوں کو سلائی سنٹروں کے ذریعے سینے پرونے اور ملبوسات تیار کرنے کی تربیت دی جاتی ہے۔ اسی طرح شہری علاقوں میں ہائی سکول کی تعلیم رکھنے والوں کو ٹائپنگ سکھائی جاتی ہے۔ معمولی پڑھے لکھے لوگوں کو بجلی کے تربیتی کورس کرائے جاتے ہیں۔ کاریتاس لاہور نے جون ۱۹۹۰ء میں ٹائپنگ کلاسوں کا اجراء کیا تھا جن سے چالیس افراد تربیت پا چکے ہیں اور بارہ زیر تربیت ہیں۔ شاہدرہ اور کوٹ لکھپت میں بجلی کا کام سکھانے کے لیے ایک ایک سنٹر کام کر رہا ہے۔ کورس کی تکمیل پر نہ صرف طالب علم

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کو سرٹیفیکیٹ دیا جاتا ہے بلکہ اُسے اپنا کام شروع کرنے کے لیے ٹول کِٹ (Tool Kit) بھی مہیا کی جاتی ہے۔

بے روزگاروں کو روزگار مہیا کرنے کے لیے تلاشِ روزگار کے دفاتر بنائے گئے ہیں۔ کاریتاس لاہور نے اِس سلسلے میں بہتر کام کیا ہے۔

خصوصی کام

کاریتاس راولپنڈی/ اسلام آباد ملک کے شمال مغربی علاقے میں ہونے کے باعث افغان مہاجرین کے ریلیف کاموں میں شامل رہا ہے۔ کاریتاس کا پشاور میں قائم مرکز ۱۹۸۰ء سے ریلیف کے کاموں میں شریک ہے۔

کاریتاس ملتان کے علاقے میں دو بڑے ریگستان تھل اور چولستان واقع ہیں، جہاں وسائلِ زندگی محدود ہیں۔ چولستان میں اکثریتی مسلمان آبادی کے ساتھ اقلیتی ہندو آبادی ہے۔ کاریتاس ملتان نے مارواڑی، میگھوال اور بھیل قبائل میں منصوبے شروع کر رکھے ہیں اور بالخصوص اُن لوگوں کے ساتھ کام کیا جا رہا ہے جو چولستان سے نکل کر "شہروں اور مسلم دیہات میں آباد ہو گئے ہیں۔" اسی طرح خانیوال کے چار باگڑی قبائل میں جو پڑی واس ہیں کاریتاس ملتان نے "اُن کی بہتری اور ترقی کے لیے بھی کام شروع کیا ہے۔"

کاریتاس ملتان کے علاقے میں تقریباً ۳۰ مسیحی گاؤں ہیں۔ اس کے علاوہ مسلم دیہات میں مسیحی رہائش پذیر ہیں۔ یہ مسیحی دیہات براہ راست یا بالواسطہ طور پر کھیتی باڑی سے منسلک ہیں۔ کاریتاس ملتان نے اپنے زرعی منصوبوں کے ذریعے ان لوگوں کو بیج، کھاد اور کیڑے مار دوائیں مہیا کرنے کے ساتھ بڑے پیمانے پر ٹیوب ویل اسکیم شروع کی ہے۔ غیر کاشتکار مسیحیوں کو بکری اور گائے پال منصوبوں میں شامل کیا گیا ہے۔

بے گھر شہری مسیحیوں کے لیے بہاول پور، صادق آباد، خانپور، رحیم یار خان، وہاڑی، بورے والا، میاں چنوں اور فتح پور وغیرہ میں ہاؤسنگ اسکیمیں شروع کی گئی ہیں۔

کاریتاس حیدر آباد کا تعلق نسبتاً کم آبادی والے بہت وسیع علاقے سے ہے۔ جہاں مختلف قبیلے اور مختلف زبانیں بولنے والے گروہ آباد ہیں۔ کاریتاس حیدر آباد نے ۷۵-۱۹۷۴ء میں تھرپارکر، گنری اور بدین کے متاثرین اور قحط زدہ لوگوں میں بحالی کا کام کیا۔ اگست ۱۹۸۹ء میں سانگھڑ کے سیلاب سے متاثرہ اکیس خاندانوں کی امداد کی گئی۔ اسی طرح ۱۹۸۹ء میں شدید بارشوں اور طوفان کے باعث کچھ مکانوں کی چھتیں اُڑ گئی تھیں، کاریتاس کی امداد سے بنیادی مرمت کا کام کیا گیا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کاریتاس حیدرآباد علاقے میں ایندھن کی بچت اور ماحولیاتی توازن کو بچانے کے لیے مخصوص طرز کے چولہے متعارف کرارہا ہے۔ سورج کی توانائی کے استعمال پر بھی تجربات کیے جارہے ہیں۔
کاریتاس فیصل آباد کی توجہ بالخصوص کھیت مزدوروں، بھٹہ مزدوروں، قالین بننے والے بچوں اور زمینداروں کے ہاں ملازم خواتین پر ہے اور اِن کی فلاح کے لیے کوشاں ہے۔

دبئی: کلاسیں مسلمان بچوں سے کھچا کھچ بھری ہوئی ہیں۔

خلیج فارس کی امیر ترین امارتوں میں سے ایک دبئی ہے۔ یہاں کی ترقی پذیر کیتھولک برادری زیادہ تر غیر ملکیوں پر مشتمل ہے۔ اس میں ہندوستان، فلپائن، لبنان، کوریا، پاکستان، سری لنکا اور دیگر ملکوں کے باشندے شامل ہیں۔ یہ لوگ تیل کی تنصیبات، ہسپتالوں، بنکوں اور سُپر مارکیٹوں میں کام کرتے ہیں۔ کیتھولک برادری کے لیے چند سال قبل حضرت مریم کے نام پر ایک چرچ تعمیر کیا گیا تھا جِس کا انتظام چار پادریوں کے سپرد ہے۔ ان میں سے ایک فلورنس کے کیپوچن فادر ہیں۔ ان پادریوں کی مدد کے لیے آٹھ "کمبونین مشنری سسٹرز" مامور ہیں۔
تقریباً ستر دینیاتی اساتذہ عیسائی برادری کے ان گنت لڑکوں اور لڑکیوں کو تیار کر رہے ہیں۔ بعض اساتذہ طلبہ و طالبات کو اُن کی پہلی عشائے ربانی اور بعض چرچ میں اُن کے استحکام کے لیے تربیت میں مصروف ہیں اور دینی تعلیم کی کلاسیں کھچا کھچ بھری ہوئی ہیں۔ جمعہ کلاسوں کے لیے ۹۲-۱۹۹۱ء میں ۱۳۰۰ بچوں نے داخلہ لیا ہے اور ہفتہ کے روز کلاسوں میں ۹۰۰ سے زائد بچے ہوتے ہیں۔ یہ تمام بچے چھ سال سے پندرہ سال کی عمر کے ہیں۔
دُنیائے عرب کے رسولی حلقۂ نیابت (Vicariate Apostolic of Arabia) کی ذمّہ داری کیپوچن فادر جی۔ بی۔ گریمولی کے سر ہے۔ دو کروڑ ۳ لاکھ ۵۰ ہزار کی آبادی میں سے کیتھولکوں کی تعداد پانچ لاکھ ہے جن کی مذہبی اُمور میں رہنمائی ۲۷ (۷ نیابتی اور ۲۰ باقاعدہ) پادری اور ۶۵ راہبات کرتی ہیں۔ (رپورٹ: انٹرنیشنل فائڈز سروس)

ملائشیا: کیتھولک ڈاکٹروں کی طرف سے اسکولوں میں "لازمی مذہبی تعلیم" کا مطالبہ

ملائشیا کے کیتھولک ڈاکٹروں نے اس امر پر زور دیا ہے کہ ملک کے اسکولوں میں مذہبی تعلیم

© rasailojaraid.com